سوال

(95) قرآن نہ آتا ہو وہ نماز میں کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو آدمی سورۃ فاتحہ یا قرآن کی دیگر آیات زبانی نہ پڑھ سکتا ہو، اسے کیا کرنا چاہیے، کیا وہ قرآن دیکھ کر پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو آدمی سورۃ فاتحہ بھی زبانی نہ پڑھ سکتا ہو اسے چاہیے کہ وہ دوران نماز تسبیح و تہلیل کرتا رہے اور جب تک سورۃ فاتحہ یاد نہ ہوسکے وہ اسی پر اکتفا کرتا رہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز سکھائی اور فرمایا کہ اگر تمہیں قرآن کا کچھ حصہ یاد ہے تو اسے نماز میں پڑھو بصورت دیگر الحمد للہ، اللہ اکبر، اور لا الہ الا اللہ پڑھتے رہو پھر رکوع میں چلے جاؤ۔ [1]

لیکن ہمیشہ کے لیے ان کلمات پر اکتفاء کرنا صحیح نہیں ہے۔ ناخواندہ شخص کو چاہیے کہ وہ فاتحہ سیکھنا شروع کر دے جب تک یاد نہ ہو وہ ان کلمات کو دوران نماز پڑھتا رہے، اسی طرح اگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہے تو دوران نماز قرآن دیکھ کر پڑھنا بھی جائز ہے لیکن اس پر دوام اختیار کرنا درست نہیں ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام دیکھ کر قرآن پڑھتا اور امامت کراتا تھا۔ [2]

---

[1] بیہقی، ص: ۱۰۲، ج ۲۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الاذان، باب نمبر ۵۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

محدث فتویٰ